سوال

کیاماں کے خاوند کی والدہ بیوی کے بیٹوں کےلیے محرم ہوگی ؟

جواب

الحمدلله

سسرالی رشتہ کی بنا پر محرم عورتوں کی چار قسمیں ہیں :

اول :

خاوند کی اصل (یعنی اس کے آباء واجداد) بیوی پر حرام ہونگے

دوم :

خاوند کی فروعات : (یعنی خاوند کے بیٹے اور پوتے) بیوی کےلیے محرم ہونگے

سوم :

بیوی کی اصل : (یعنی اس کی ماں اور دادی نانی) خاوند پر حرام ہے

یہ تین قسم توصرف نکاح کے ساتھ ہی حرام ہوجائینگی

چہارم :

بیوی کی فروعات : (یعنی اس کی بیٹیاں اور نواسیاں وپوتیاں) خاوند پر حرام ہونگی

یہاں اس چوتھی قسم میں دخول کی شرط ضروری ہے ، اس لیے اگر دخول ہوگیا تو اس بیوی کی اس سے پہلے یا بعد والے خاوند سے ہونے والی بیٹیاں ابدی طور پر خاوند کےلیے حرام ہو جائینگی " انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (128/12).

اس سے یہ ظاہر ہوا کہ خاوند کی اصل اور اس کی فروعات اور بیوی کی اصل اور فروعات میں کوئی حرمت نہیں ہوگی

اس طرح خاوند کی والدہ اس کی بیوی کے بیٹوں کےلیے محرم نہیں ہوگی ، اس لیے اس کےلیے نہ توان سے مصافحہ کرنا جائز ہے ، اور نہ ہی خلوت اور نہ ہی سفر کرنا جائز ہوگا

واللہ اعلم